إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل
روزنامہ
لاہور

یوم جمعہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
ماہوار ۲½ ″
فی پرچہ ۱ر

۴ ربیع الثانی ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸	۲۴ امان ۱۳۲۹ ہش	۲۴ مارچ ۱۹۵۰ء	نمبر ۶۹

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی سندھ سے مراجعت

لاہور ۲۳ امان ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج شام سات بجکر چالیس منٹ پر پاکستان میل کے ذریعہ مع اہل بیت و خدام سندھ سے واپس تشریف لے آئے ۔ جماعت احمدیہ لاہور کے احباب سینکڑوں کی تعداد میں اپنے آقا کی زیارت سے شرفیاب ہونے کے لئے اسٹیشن پر موجود تھے ۔ حضور نے تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا ۔ طبیعت دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا کہ گلے میں تکلیف ہے گو پہلے کی نسبتاً افاقہ ہے ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں

ڈھاکہ ۔ ۲۳ مارچ ۔ حکومت آسام کی آسام کے مسلم آباد کاروں کو صوبے سے نکال کر دینے کی پالیسی پر نکتہ چینی کرتے ہوئے مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر نورالامین نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حکومت اپنی اس دیرینہ خواہش اور پالیسی کو کامیاب کرنے کے لئے مشرقی پاکستان کے فسادات کی داستانوں کو بہانہ بنا رہی ہے آپ نے کہا ۔ جب حکومت ہی کی پالیسی یہ ہو کہ صوبے کی بیشتر آبادی کو نکال دیا جائے تو کوئی ۔ تعجب نہیں کہ صوبے کے دوسرے لوگ اس کی آڑ لے کر قانون کو ہاتھ میں لے لیں اور لوٹ مار کو شعار بنا لیں ۔ آپ نے بتایا ۔ کہ اس وقت تک آسام کے شمالی اضلاع گوالپارہ وغیرہ ہی سے ۱½ لاکھ کے قریب مہاجرین آ چکے ہیں ۔ اور بجائے اس کے کہ حکومت ان کو واپس بلا کر بسانے کا اہتمام کرتی ۔ وزیر اعظم اس تردد میں کھو گئے ہیں کہ انکی چھوڑی گئی ہوئی زمینوں کو زیادہ گندم پیدا کرنے کے قابل کیونکر بنایا جا سکتا ہے

مختصر ۔ لیکن اہم

میڈرڈ ۔ ۲۳ مارچ ۔ پاکستانی سفیر برائے برطانیہ آج میڈرڈ سے لندن کیلئے روانہ ہو گئے ۔ آپ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان و سپین کے درمیان باقی تجارتی معاہدے کی گفتگو لندن میں ہو گی ۔

طہران ۲۳ مارچ ۔ شاہ ایران نے آقائے علی منصور کو نئی وزارت بنانے کی دعوت دی ہے ۔ آقائے علی منصور پہلے بھی وزیر اعظم رہ چکے ہیں

لندن ۲۳ مارچ ۔ پاکستانی حکومت کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی نے کل حکومت برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون سے ملاقات کی ۔

جنیوا ۔ ۲۳ مارچ بیت المقدس کو بین الاقوامی نگرانی میں لئے جانے سے متعلق اقوام متحدہ کی نگران کونسل کے صدر نے اعلان کیا ہے ۔ کہ بیت المقدس میں گورنر کا تقرر اور قانون کا نفاذ اردن اسرائیل معاہدے کے بعد کیا جائے گا

حیدر آباد سندھ ۔ ۲۳ مارچ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق علی گڑھ اور آگرہ کے گیارہ سو مہاجرین کھوکھرا پار کے راستے بھارت سے لٹ لٹا کر حیدر آباد سندھ پہنچ گئے ہیں ابھی اور تین ہزار مہاجرین حیدر آباد سندھ کے راستے پر ہیں ۔

بلگراڈ ۔ ۲۳ مارچ ۔ بلجیم میں موسیو کاٹن نے نئی حکومت بنا لینے کے بعد اعلان کیا ہے ۔ کہ ان کی حکومت جلاوطن بادشاہ کو بحال کرنے کی کوشش کرے گی ۔

لاہور ۲۳ مارچ ۔ محکمہ پرورش حیوانات پنجاب کے زیر اہتمام ۵۱-۱۹۵۰ء کے دوران میں ضلع منٹگمری میں مویشیوں کے دو بڑے میلے منعقد ہونگے ۔ ایک ساہیوال کے مقام پر ۲۶ مارچ کو اور دوسرا

عالمگیر امن کو برقرار رکھنے کیلئے تعاون ہماری پالیسی ہے ۔ ہم کسی بلاک میں شامل نہیں ہونگے

کراچی ۲۳ مارچ ۔ آج پاکستان کے نائب وزیر خارجہ نے پاکستان پارلیمنٹ کو بتایا کہ ہماری پالیسی یہ ہے کہ عالمگیر امن کو برقرار رکھنے کے لئے اقوام متحدہ کے دوسرے ملکوں سے تعاون کیا جائے ۔ آج معاملات خارجہ و تعلقات دولت مشترکہ کے مطالبہ زر کی منظوری کے سلسلے میں بحث کا جواب دیتے ہوئے حکومت پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ذکر کیا ۔ اور کہا ہماری پالیسی اقوام متحدہ کے ممالک سے تعاون ہی ہے ۔ ہم کسی بلاک سے وابستہ نہیں ہوں گے ۔ پاکستان دولت مشترکہ میں بھی اس وقت تک رہے گا ۔ جب تک مناسب و مفید ہو گا ۔ یا پاکستان کی آئین ساز اسمبلی ایسا چاہے گی ۔ فی الحال اس میں کئی آسانیاں بھی ہیں ۔ مختلف ممالک کی تحاریک آزادی کی امداد ہمارا اصول ہے ۔ ہم جمہوریت پر ایمان رکھتے ہیں ۔ لیکن کسی ملک پر تھوپنے کے عادی نہیں ۔ کسی ملک کے عوام جو راستہ اپنے لئے مناسب سمجھیں ۔ اختیار کریں ۔ برما کے ساتھ ہمارے تعلقات دوستانہ ہیں ہمنے قرضہ اسے دیا ہے ۔ ... اور ہمارے روس کے ساتھ خوشگوار تجارتی تعلقات ہیں ۔ آپ نے کہا ہند چینی میں اسوقت دو حکومتیں ہیں ہر ایک اپنے آپ کو ملک کا اصل وارث سمجھتی ہے ۔ ہم اس وقت تک کسی پارٹی کو تسلیم نہ کریں گے ۔ جب تک کوئی پارٹی ملک میں کاملاً اقتدار حاصل نہ کرے ۔ یہی اصول ہم نے چین کی عوامی حکومت کو تسلیم کرنے میں ملحوظ رکھا تھا ۔ بیشتر ازیں وزیر خوراک نے بتایا کہ گندم کی فصل سے پہلے ہی اسکی قیمتوں کا اعلان کر دیا جائیگا ۔ گذشتہ سال کی بچی ہوئی ۴ لاکھ ٹن گندم کو ... رکھا جائیگا

ابھی مہاجرین دھڑا دھڑ آ رہے ہیں

کراچی ۲۳ مارچ ۔ آج پاکستان کے وزیر اعظم نے ہوائی اڈے پر اترنے کے بعد اخبار نویسوں کو بتایا ۔ کہ مشرقی پاکستان میں اب بھی مہاجرین بڑی بھاری تعداد میں آ رہے ہیں ۔ مصیبت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اس وقت تک ۳½ لاکھ افراد کے نام رجسٹر ہو چکے ہیں ۔ آپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ فی الحال کام ان لوگوں کو کیمپوں میں ٹھہرانا ہے ۔ مہاجرین کو بھی بہت حد تک واپسی کی امید ہے لیکن جو لوگ واپس نہیں جا سکتے ان کے لئے صوبائی حکومت باقاعدہ ایک سکیم تیار کر رہی ہے ۔

ربوہ باقاعدہ اسٹیشن بن گیا

لاہور ۲۳ مارچ ۔ یہ خبر نہایت ہی مسرت سے سنی جائے گی ۔ کہ جماعت احمدیہ پاکستان کے مرکز ربوہ کو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایک خاص گزٹ کے ذریعے باقاعدہ اسٹیشن بنا دیا گیا ہے ریلوے جنرل منیجر (کمرشل) کے حکم کے مطابق ربوہ سے دوسرے اسٹیشنوں کی طرح یکم اپریل ۱۹۵۰ء سے مال و اسباب وغیرہ کی بکنگ کا سلسلہ باقاعدہ شروع ہو جائے گا

(سٹاف رپورٹر)

آج فہرستیں ملیں گی

لیک سکیس ۲۳ مارچ ۔ جن چار طاقتوں نے سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر کے متعلق مصالحتی تجویز پیش کی تھی مصالحت کنندہ کے تقرر کے سلسلے میں آج ان کے نمائندوں کا اجلاس آج پھر ہوا ۔ امید کی جاتی ہے ۔ کہ اس اجلاس کے تجویز کردہ امیدواروں کی فہرستیں آج پاکستان و بھارت کے وفدوں کے لیڈروں کو دے دی جائینگی

۱۲۰ کارخانے الاٹ ہو گئے

کراچی ۲۳ مارچ ۔ کراچی کے سندھ ریہابلیٹیشن بورڈ نے آج ۱۲۰ تجارتی اداروں کی ۱۶۷ اشخاص کے نام الاٹمنٹ کا اعلان کر دیا ہے ۔ ان میں سے ۸ کپاس بیلنے اور گانٹھیں تیار کرنے کے کارخانے ہیں ۔ ۲۹ چاول صاف کرنے کے کارخانے ہیں ۱۹ آٹا پیسنے و دھان کوٹنے کے مل ہیں ۔ ۱۰ آرے کے مل ہیں ۔ ۱۴ سینما ہیں ۔ اور ۱۱ دیگر ادارے ہیں ۔ آج بورڈ کے صدر نے اخبار نویسوں کو بتایا گیا کہ یہ الاٹمنٹ جنوری ۱۹۵۲ء تک الاٹیوں کے نام رہے گی ۔ اور میعاد کا فیصلہ گذشتہ جنوری کے بین المملکتی معاہدے کے مطابق کیا گیا ہے

اس سے پیشتر ایک سوال کے جواب میں وزیر خزانہ نے بتایا کہ بھارت مغربی بنگال اور آسام کے فسادات کے بارے میں بار بار بھارت حکومت کو توجہ دلائی گئی ہے ۔ ہمارے وزیر اعظم واپسی پر امید ہے ۔ اس بارے میں کوئی تفصیلی بیان دیں گے ۔

پہلے ماسکو جاؤں گا یا واشنگٹن ؟
ابھی کچھ کہہ نہیں سکتا

ڈھاکہ ۲۳ مارچ آج وزیر اعظم پاکستان رائل پاکستان ایر فورس کے ڈکوٹے میں سوار ہو کر اپنا مشرقی پاکستان کا ۵ روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد ہمراہیوں سمیت تیسرے پہر کراچی پہنچ گئے روانگی سے قبل آپ نے اخبار نویسوں کے استفسار پر کہ دونوں حکومتوں کا اس بارے میں مشترکہ اعلان کب تک ہو جائے گا آپ نے کہا اس کے متعلق ابھی گفتگو و شنید جاری ہے ماسکو جانے کے متعلق دعوت کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا ماسکو کی دعوت ابھی تک برقرار ہے ۔ لیکن میں کچھ نہیں کہہ سکتا پہلے ماسکو جاؤں گا یا واشنگٹن ۔ ایک اور سوال کے جواب میں کہ کیا ان فسادات کے خاتمے کا حل تلاش کرنے کے لئے دونوں حکومتوں کے وزراء اعظم میں کوئی ملاقات ہو گی ۔ آپ نے جواب دیا ۔ ہر بات ممکن ہے ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خط کا جواب

مکرم حاکم الدین صاحب آنریری جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کمپالہ (مشرقی افریقہ) نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک خط لکھا جس میں آپ لکھتے ہیں:

آج مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۵۰ء بوقت بعد از نماز مغرب بمکان و زیر صدارت ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب تعمیر پلاٹ کے سلسلے میں جماعت احمدیہ کمپالہ کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ مندرجہ ذیل اصحاب موجود تھے ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب۔ ڈاکٹر احمدین صاحب احمدی برادران محمد علی صاحب۔ صدر دین صاحب و نذیر احمد صاحب کھوکھر و حاکم الدین صاحب . . . . . . یہ معاملہ پیش کیا گیا کہ پلاٹ کی تعمیر فروری ۱۹۵۰ء سے شروع کی جائے۔ دوران گفتگو یہ بات دوستوں کے سامنے آئی کہ ڈاکٹر فضل دین صاحب بھی ہمارے ساتھ تعاون کرنے کو تیار ہیں۔ اس پر ایک دوست نے فرمایا کہ ڈاکٹر فضل دین صاحب کی نسبت ان کی پوزیشن کو صحیح طور پر واضح کیا جائے۔ چنانچہ یہ فیصلہ ہوا کہ تمام دوست اسی وقت ڈاکٹر فضل دین صاحب کے پاس جاکر دریافت کریں کہ وہ سلسلہ سے اپنے تعلقات اور خاص طور پر ان کی حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی نسبت پوزیشن صاف کرائی جائے۔ چنانچہ تمام دوست اسی وقت بمکان ڈاکٹر فضل دین صاحب جمع ہوئے۔ اور ڈاکٹر صاحب سے صاف الفاظ میں دریافت کیا گیا کہ کیا آپ موجودہ خلیفہ یعنی حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خلیفہ تسلیم کرتے ہیں یا نہیں؟ اس پر مندرجہ ذیل دوستوں کے روبرو ڈاکٹر فضل دین صاحب نے فرمایا کہ۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت سے کبھی انکار نہیں کیا اور وہ ہمیشہ سے حضرت اقدس کو اپنا خلیفہ تسلیم کرتے ہیں اور حضرت اقدس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا صحیح خلیفہ مانتے ہیں۔

باتفاق رائے یہ پاس ہوا کہ آج کی میٹنگ کی مکمل اطلاع حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کی جائے۔

خاکسار حاکم الدین احمدی آنریری جنرل سیکرٹری ۱۵/۱/۵۰

اس خط کے جواب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے رقم فرمایا کہ:۔

"ڈاکٹر فضل دین صاحب نے عبدالرحمن مصری سے اس کے بعد تعلق قائم رکھا جبکہ اس کے مقاطعہ کا اعلان کیا گیا تھا۔ نیز اسے خواب لکھ کر بھجوائی۔ جس میں یہ تھا کہ گویا مجھے پھانسی دی گئی ہے اور اس خواب کو اخبارات میں شائع کیا گیا۔ اس کے بعد نہ معلوم وہ کس خلافت کو مانتے ہیں۔ اور جماعت نہ معلوم خلافت کس چیز کا نام سمجھتی ہے۔ جو ان واقعات کے بعد خیال کرتی ہے کہ وہ بیعت خلافت میں ہیں۔ انسان گناہ کے بعد توبہ کرسکتا ہے مگر پہلے وہ توبہ کریں پھر بیعت کریں۔ اس کے بعد ان کے احمدی ہونے کا سوال حل ہوگا!"

مجلس مشاورت کے سلسلے میں ضروری اعلان

(۱) اکثر جماعتوں کی طرف سے ابھی تک نمائندگان کے انتخاب کی اطلاع دفتر ہذا کو نہیں ملی۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے انتخاب کرکے اطلاع دیں۔

(۲) جن جماعتوں کا نام نظارت بیت المال میں درج ہوگا صرف انہی جماعتوں کو نمائندگی کا حق دیا جائے گا۔ اور نمائندگان کی تعداد کا تعین نظارت بیت المال میں درج شدہ تعداد افراد چندہ دہندگان کے مطابق ہوگا۔ اس لئے اگر کسی جماعت کا نام نظارت بیت المال میں درج نہیں تو فوراً درج کروائے اور اگر اصل تعداد افراد جماعت اور نظارت بیت المال میں درج شدہ تعداد میں فرق ہے تو اس کی تصحیح جماعت کو خود نظارت بیت المال سے کروا لینی چاہیئے۔ ورنہ اس کی ذمہ داری دفتر ہذا پر نہ ہوگی۔

الفضل میں بار بار اعلان کیا جاچکا ہے کہ نمائندگان کا نام بھجواتے وقت دو ضروری تصدیقات ضرور بھجوایا کریں۔

(۱) سیکرٹری مال کی تصدیق کہ امسال مجلس مشاورت کے لئے فلاں صاحب کو نمائندہ منتخب کیا گیا ہے۔ ان کے ذمہ چندہ کا کوئی بقایا نہیں۔

(۲) پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی تصدیق کہ فلاں جماعت کے اجلاس عام میں متفقہ طور پر بکثرت آراء امسال مجلس مشاورت کے لئے نمائندہ منتخب کیا گیا ہے۔

اکثر جماعتیں نام بھجواتے وقت یہ تصدیقات نہیں بھجواتیں۔ ان تصدیقات کے بغیر نمائندگان کا نام رجسٹر نہیں کیا جائے گا۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی سندھ میں مصروفیات

مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل بذریعہ ڈاک مطلع فرماتے ہیں:۔

۱۸ مارچ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یونیورسل کمپنی میرپور خاص ونسری اور تجارتِ کپاس کنری کے حساب کا معائنہ فرمایا۔ مکرم ملک بشارت احمد صاحب اور ان کے عملہ نے حسابات پیش کئے۔ اس کے بعد حضور نے ناصر آباد کے بجٹ پر غور فرمایا۔ رات کو حضور بشیر آباد اسٹیٹ کے بجٹ پر غور فرماتے رہے۔

۱۹ مارچ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مکرم صوفی محمد رفیق صاحب نائب وکیل الصنعت نے فیکٹری کنری کا حساب پیش کیا۔ اس کے بعد محکمہ تجارت کپاس کے حسابات کی حضور نے پڑتال فرمائی۔ نماز ظہر کے بعد حضور کی خدمت میں احمد آباد اسٹیٹ کا بجٹ پیش ہوا۔ جس میں متعلقہ کارکنان نے شرکت کی۔

رات کو بعد نماز عشا حضور کی خدمت میں محمد آباد کے چار حلقوں کا بجٹ پیش ہوا اور ساڑھے گیارہ بجے رات تک کام جاری رہا۔

۲۰ مارچ۔ محمد آباد اسٹیٹ کا بجٹ پیش ہوا اور نماز ظہر تک کارروائی جاری رہی۔ بعد نماز ظہر جنرل میٹنگ ہوئی۔ جس میں تمام اسٹیٹس کے کارکنان شریک ہوئے۔ رات کو پھر جنرل میٹنگ ہوئی جو کافی دیر تک جاری رہی۔

امتحان دعوۃ الامیر ——— تاریخ میں تبدیلی

الفضل یکم مارچ ۱۹۵۰ء میں مجلس خدام الاحمدیہ کے آئندہ امتحان کے لئے ۲۸ مئی کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ لیکن اس تاریخ کو یوم پیشوایان مذاہب کے عنوان کے ماتحت جلسے ہوں گے۔ اس لئے دعوۃ الامیر کا امتحان اس دن کی بجائے ۴ جون ۱۹۵۰ء کو ہوگا۔ اس امتحان کے لئے حسب ذیل نصاب مقرر کیا گیا ہے۔

کتاب دعوۃ الامیر	صفحہ ۹۹ تا ۱۶۷
ترجمہ قرآن کریم۔	پہلا پارہ رکوع ۸ تا ۱۶

نصاب بہت ہی مختصر ہے اور وقت بہت کافی ہے۔ قائدین مجالس کوشش کریں کہ کوئی خادم رہ نہ جائے۔ کتاب دعوۃ الامیر میں سلسلہ کے قریباً تمام اہم مسائل کو بیان کر دیا گیا ہے۔ تبلیغ میں یہ نہایت ہی عمدہ ثابت ہوتی ہے۔ یہ کتاب تالیف و تصنیف ربوہ سے منگوائی جاسکتی ہے۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور کا جلسہ تقسیم اسناد

تعلیم الاسلام کالج لاہور کا جلسہ تقسیم اسناد جس کے ساتھ ہی تقسیم انعامات کی تقریب بھی شامل ہے اتوار مورخہ ۲ اپریل ۱۹۵۰ء کو بوقت ساڑھے گیارہ بجے دن کالج ہال میں منعقد ہوگا۔ حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ تقسیم اسناد ارشاد فرمائیں گے۔ ڈگری حاصل کرنے والے طلباء یکم اپریل بروز ہفتہ ساڑھے تین بجے بعد دوپہر ریہرسل کے لئے کالج میں پہنچ جائیں۔ ریہرسل میں شامل ہونے والے طلباء کو اگلے روز ڈگری نہ مل سکے گی۔

——— سیکرٹری کمیٹی تقسیم اسناد

بعدالت جناب ڈپٹی کسٹوڈین صاحب کیمبل پور

مقدمہ ۱۶۲/ ۱۳/۵ میاں عبداللہ ولد محمد نواب لوہار سکنہ تگھیاں تحصیل پنڈی گھیب بنام (۱) گوردتہ مل ولد شام داس اروڑہ ساکن گجھیاں حال مشرقی پنجاب (۲) افسر انچارج محکمہ آبادکاری

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مدعا علیہ کے نام کئی بار نوٹس جاری ہوئے۔ مگر ان کی تعمیل نہیں ہوری۔ لہٰذا بذریعہ اخبار نوٹس جاری کیا جاتا ہے کہ اپنے مقدمہ ہذا میں ۲۸/۵ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیروی مقدمہ ہذا اصالتاً یا وکالتاً یا مختاراً نہ کی تو آپ کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

آج بہ ثبت میرے دستخط و مہر عدالت ہذا جاری ہوا۔

تاریخ پیشی ۲۸/۵ (مہر عدالت) (دستخط حاکم)

درخواست دعا:۔ میرے عزیزان نذیر احمد و منیر احمد طالبعلم مدرسہ احمدیہ احمد نگر کا امتحان ہو رہا ہے۔ ان کی کامیابی کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ امیر محمد زبیدہ کلرک الفضل

روزنامہ — الفضل — لاہور

مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۵۰ء

یوم تبلیغ

احباب کو معلوم ہے۔ کہ ۲۶ مارچ کا دن یوم تبلیغ ہے۔ اگرچہ ایک احمدی کے لئے ہر یوم یوم تبلیغ ہے۔ اور جس مقام پر اللہ تعالےٰ نے اسکو کھڑا کیا ہے۔ اس کا تقاضا یہی ہے۔ کہ ہم ہر لمحہ اس مقصد کی تکمیل میں صرف کریں۔ جو اس مقام کی خصوصیت ہے۔ لیکن یہ بھی ایک فطری اصول ہے۔ کہ اپنے مقصد کے حصول کے لئے جو غیر معمولی جدوجہد انسان کرتا ہے۔ اس کا معیار بلند کرنے کے لئے مخصوص اوقات میں خاص انہماک سے اس طرف توجہ مبذول کی جائے۔

ہر وقت ہر حال میں ذکر الٰہی ہر مومن کے لئے ضروری ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے دن میں پانچ وقت ایسے مقرر کر دیئے ہیں۔ کہ جب ایک مومن کو خاص طور پر ذکر الٰہی میں پورے انہماک سے مصروف ہونا چاہیئے۔ اسکی وجہ یہی ہے۔ کہ انسان دنیاوی کاروبار میں عموماً ذکر الٰہی سے غافل ہو جاتا ہے۔ اور مادی دلچسپیاں اس کو اپنی طرف مائل کر کے خدا کی یاد بھلا دیتی ہیں۔ اور اس کے دل پر زنگ لگا دیتی ہیں۔ اسکی مستعدی کو جو ذکر الٰہی کے لئے ہوتی ہے۔ سست کر دیتی ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے دن رات میں ایسے اوقات معین کر دیئے ہیں۔ کہ وہ اس گرد و غبار اور زنگ کو جو دنیاوی کشمکش میں اسکی روح کو لگ گیا ہے۔ ان اوقات میں مٹا دے۔ اور اپنی روح میں مخالف قوتوں سے مقابلہ کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ حوصلہ اور قوت پیدا کرے۔ تاکہ خدا سے غافل کرنے والے موثرات اس پر کم سے کم اثر انداز ہوں۔ متواتر ایسا کرتے رہنے سے آخر وہ ایسی قوت پیدا کر لے۔ کہ اسکی حالت ایسی ہو جائے۔ کہ جو کام بھی وہ کرے۔ اس پر صبغۃ اللہ غالب ہو۔ اور اس کا ہر دنیاوی کام بھی ایک عبادت بن جائے۔ یہ پانچ وقت کی فرض نماز دراصل ایک مشق ہے۔ جس کا نتیجہ بعینہٖ اسی طرح پیدا ہوتا ہے۔ جس طرح دوسرے کاموں میں مشق کا نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

جیسا کہ ہم نے ابھی عرض کیا ہے۔ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے اس لئے کھڑا کیا ہے۔ کہ وہ دنیا میں اسلام کا جھنڈا بلند کرے۔ یہی اسکی سب سے پہلی غرض ہے۔ اور اسی غرض کے حصول کے لئے ہر ایک احمدی کو مکلف کیا گیا ہے۔ یوم تبلیغ تو محض اس لئے مقرر کیا گیا ہے۔ کہ اسکو اپنی اس غرض کی طرف متوجہ کیا جائے۔ اور اسکو موقعہ دیا جائے۔ کہ وہ اس زنگ کو جو اسکی روح پر لگ گیا ہے۔ دور کرے اور اپنے فرض کی ادائیگی کی طرف راغب ہو۔ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ بس ایک دن تبلیغ کا جو مقرر تھا۔ اس دن تبلیغ کر کے اس نے اپنا تمام تبلیغی فرض ادا کر دیا ہے۔ جب تک ہم یوم تبلیغ کو اس سپرٹ کے ساتھ نہیں منائیں گے۔ کہ یہ تو ہمارے حقیقی فرض کی ادائیگی کے لئے محض ایک مشق کا دن ہے۔ اس وقت تک اس یوم کی حقیقی غرض پوری نہیں ہوگی۔

یہ تو ان احباب کے لئے ہے۔ جو یوم تبلیغ میں پورا پورا حصہ لیتے ہیں۔ لیکن جو احباب اس دن بھی سستی اور تساہل سے کام لیتے ہیں۔ وہ تو نہایت خطرناک کوتاہی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اور ایک ایسے موقع کو رائیگاں جانے دیتے ہیں۔ جو ان کی حقیقی غرض کے حصول کے قریب تر کرنے کے لئے نہایت سنہری موقعہ تھا۔ جو احباب دل میں یہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ ہم تبلیغ کرتے ہی رہتے ہیں۔ اگر آج کے دن نہ کی۔ تو کیا ہو جائے گا۔ ان کو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ وہ اپنے نفس کو دھوکا دے رہے ہیں۔ بلکہ ان کا نفس ان کو دھوکا دے رہا ہوتا ہے۔

ہمیں سمجھنا چاہیئے۔ کہ ہمارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو یوم تبلیغ مقرر کیا ہے۔ وہ یونہی بے فائدہ مقرر نہیں کر دیا۔ بلکہ اس میں ضرور کوئی نہ کوئی بڑی حکمت پنہاں ہے۔ آخر جب ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ ہر وقت تبلیغ اسلام کرے۔ تو پھر ایک خاص دن اس کے لئے مقرر کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ اگر اس کا کوئی خاص فائدہ نہ تھا۔ بس ایک حکم ہی کافی تھا۔ کہ ہر احمدی کو ہر وقت تبلیغ کرتے رہنا چاہیئے۔ ایک خاص دن مقرر کرنے میں ضرور کوئی نہ کوئی خاص غرض پنہاں ہونی چاہیئے۔ اور وہ غرض جیسا کہ ہم نے اپنی سمجھ کے مطابق عرض کیا ہے۔ یہی ہے۔ کہ ہمیں اپنے فرض کی ادائیگی کے لئے مشق کا موقعہ دیا جائے۔ تاکہ اس طرف سے جو برائیاں ہماری طبیعت میں پیدا ہو گئی ہیں۔ وہ اس دن دور ہو جائیں۔ اور ہم آئندہ کام کے لئے زیادہ مستعد ہو جائیں۔ اس لئے جو دوست اس دن بھی سستی دکھاتے ہیں۔ ان کو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ وہ دو طرح گھاٹے میں رہتے ہیں۔ ایک تو اپنے پیارے امام کی نافرمانی کا گناہ۔ اور دوسرے اس فائدے سے محرومی جس فائدے کے مدنظر یوم تبلیغ مقرر کیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے۔ کہ احباب اس موقعہ کو جو سال میں دو دفعہ ہی آتا ہے۔ رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ اور مرکز کی حسب ہدایات اس کو ایسے جوش اور انہماک سے منائیں گے۔ کہ جن فوائد کے لئے ہمارے پیارے امام نے یہ دن مقرر کیا ہے۔ وہ پورے پورے ہم کو حاصل ہوں۔

آپ ڈرتے کیوں ہیں؟

"پیغام صلح" لکھتا ہے:-

"روزنامہ "تسنیم" میں کوئی صاحب قاضی محمد زاہد الحسینی ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ "مرزائی اپنے آپ کو احمدی اس لئے کہتے ہیں۔ کہ وہ میرزا غلام احمدؐ کو "احمد" تسلیم کرتے ہیں"۔

اس کی تائید میں موصوف نے اخبار "الفضل" کے دو تین حوالے پیش کئے ہیں۔ جن میں لکھا ہے کہ:-

"خداوند تعالےٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق حضرت احمد علیہ السلام کو مبعوث فرمایا
(۱۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء)

حضرت میرزا غلام احمدؐ نے ۱۸۸۹ء میں اس جماعت کی بنیاد رکھی تھی۔ آج کل اس کے امام حضرت مرزا محمود ہیں۔ جو حضرت میرزا احمد کے بڑے صاحبزادہ ہیں۔ (۱۳ نومبر ۱۹۴۷ء)

حضرت مرزا صاحب اور جماعت احمدیہ کو جس قدر جماعت قادیان نے بدنام کیا ہے۔ شاید ایک بدترین دشمن بھی اس قدر بدنامی کا موجب نہ ہوا ہوگا۔ حضرت کا اپنا کھلا ارشاد ہے۔ کہ اس جماعت کا نام حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسم احمدؐ پر رکھا گیا ہے۔ جو ایک جمالی نام ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں اسلام کی شان جمالی کا ظہور اسی جماعت کے ذریعہ ہوگا۔ یعنی اسلام کے دفاع کے لئے تلوار کی ضرورت نہ ہوگی۔ جیسا کہ ابتدائے اسلام میں پیش آئی۔ اور اسم محمدؐ کی تجلی دنیا نے دیکھی بلکہ محبت و آشتی اور دلائل و براہین کے ساتھ اسلام کا غلبہ دنیا پر ہوگا۔ جو اسم احمدؐ کی تجلی کا نتیجہ ہے۔ ملاحظہ ہوں حضرت کے اپنے الفاظ

اور اس فرقہ کا نام مسلمان فرقہ احمدیہ اس لئے رکھا گیا۔ کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے دو نام تھے۔ ایک محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور دوسرا احمد صلے اللہ علیہ وسلم اور اسم محمد جلالی نام تھا۔ اور اس میں یہ مخفی پیشگوئی تھی۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان دشمنوں کو تلوار کے ساتھ سزا دیں۔ جنہوں نے تلوار کے ساتھ اسلام پر حملہ کیا۔ ...... لیکن یہ پیشگوئی کی گئی تھی۔ کہ آخری زمانہ میں پھر اسم احمدؐ کا ظہور کرے گا۔ اور ایسا شخص ظاہر ہوگا۔ جس کے ذریعہ سے احمدی صفات یعنی جمالی صفات ظہور میں آئیں گی۔ اور تمام لڑائیوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ پس اس وجہ مناسب معلوم ہوا۔ کہ اس فرقہ کا نام احمدیہ رکھا جائے"۔

(اشتہار مجریہ ۴ نومبر ۱۹۰۰ء)

اس کھلی صراحت کے ہوتے ہوئے یہ کہنا کہ اس جماعت کو حضرت مرزا صاحب کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ یا حضرت صاحب کو "احمد" کے نام سے موسوم کرنا حالانکہ تمام عمر آپ نے اپنے آپ کو "میرزا غلام احمدؐ" کہہ کر پکارا۔ اور یہی نام اپنی کتابوں اور اشتہارات کے نیچے لکھا۔ اور ایک دفعہ بھی اپنے آپ کو احمد نہیں کہا۔ ایک بہت بڑی جسارت ہے۔ جس کی جوابدہ سب سے پہلے "قادیانی جماعت" ہے۔ اور پھر وہ لوگ جو جان بوجھ کر اسی غلط بیانی کے مرتکب ہوتے ہیں"۔ (پیغام صلح ۲۲ مارچ ۱۹۵۰ء)

معلوم نہیں۔ پیغام صلح کا اس غصہ بیجا سے کیا مطلب ہے۔ اول تو جو الفضل کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ ان سے کہاں نکلتا ہے کہ ہم احمدی صرف اس لئے کہلاتے ہیں۔ کہ یہ مسیح موعود علیہ السلام کا نام تھا۔ لیکن فرض کیجئے ایسا ہو بھی۔ تو اس میں شرم کی کونسی بات ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کر کے نہیں فرمایا:-

یا احمد بارک اللّٰہ فیک۔ تذکرہ ص ۵۷۹

یا احمد فاضت الرحمۃ علیٰ شفتیک۔ ص ۵۷۴ و ص ۶۳۴

بورکت یا احمد (" ")

یا احمد اسکن انت و زوجک الجنۃ۔ تذکرہ ص ۵۷۶

بشریٰ لک یا احمدی انت مرادی و معی۔ (تذکرہ ص ۵۷۸)

جب اللہ تعالیٰ کو عار نہیں۔ تو آپ کو کیوں عار آتی ہے؟ ہم نے کب کہا ہے۔ کہ احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جمالی نام نہیں۔ سوال ہے کہ اگر احمدی کہلانے کی کئی نسبتیں ہوں۔ تو اس میں کیا حرج ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے بھی تو کہا ہے۔ آخر زمانہ میں شان احمدیت کا ظہور ہوگا۔ اگر آپ احمدی بنتے ہیں۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حضرت احمد علیہ السلام کہتے اور آپ کو غیر تشریعی یا امتی نبی ماننے سے کیوں ڈرتے ہیں؟ آپ استنے خوف زدہ کیوں ہیں؟ مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۱ء میں کوئی تبدیلی کی یا نہیں۔ آپ یہ فرمایئے کہ کیا مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے احمد کہہ کر مخاطب کیا ہے یا نہیں۔ پھر آپ امتی نبی یا غیر تشریعی نبی تھے یا نہیں؟

دوسرا سوال یہ ہے۔ کہ "ایک غلطی کا ازالہ" مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ہے۔ یا نہیں؟ اگر ہے تو فرمایئے۔ اس میں کس غلطی کا ازالہ کیا گیا ہے؟ ہم پھر عرض کرتے ہیں۔ کہ ہم امتی نبی یا غیر تشریعی نبی کے معنی آپ سے نہیں پوچھتے۔ صرف اتنا پوچھتے ہیں۔ کہ آپ نے امتی نبی یا غیر تشریعی نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے یا نہیں؟ آپ حضور علیہ السلام کو امتی نبی یا غیر تشریعی نبی مانتے ہیں یا نہیں؟

دینِ مُلّا فی سبیل اللہ فساد

(از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لائل پور)

تاریخ اسلام کے حیرت انگیز واقعات میں سے یہ ایک عظیم الشان واقعہ ہے۔ کہ حضرت قائد اعظم نے ایک منتشر اور درماندہ قوم کو سلک اتحاد میں پرو کر ایک نصب العین کے تحت ایک پلیٹ فارم پر لاکر جمع کر دیا۔ وہ رات کو سوئی تو غلامی کی نیند سوئی۔ صبح اٹھی۔ تو غلامی کی زنجیریں کٹ چکی تھیں۔ صبح کا ستارہ پیغام آزادی دے رہا تھا۔ پاکستان کا پیکر وجود ایک زندہ حقیقت بن کر اس کے سامنے جلوہ گر تھا۔ یہ اعجاز کیوں رونما ہوا۔ اس کا راز اس اتحاد میں مضمر ہے جس کا پیغام قائد اعظم نے دیا۔ یہ پیغام مختلف گروہوں میں بٹی ہوئی قوم کے لئے صورِ اسرافیل ثابت ہوا۔ اس پیغام میں وہ جذب تھا۔ جس نے ذرّوں کو صحراء اور قطروں کو ہم آغوش دریا بنا دیا۔ یہ پیغام وہ نسخہ کیمیا ثابت ہوا۔ جس نے ایک مشتِ خاک کو برقی ذرات میں بدل دیا۔ پر افسوس صد افسوس کہ ہمارا وہ طبقہ جس نے اس پیغام کو نظر حقارت سے ٹھکرا دیا۔ جس نے اعلان کیا۔ کہ

"کوئی ماں کا بچہ پاکستان کی "پ" بھی نہیں بنا سکتا"

(تقریر مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری بمقام پسرور)

وہی طبقہ قائد اعظم کی وفات کے بعد اپنے لاؤ لشکر سمیت میدان میں اتر آیا۔ اب اسکی ساری تگ و دو قائد اعظم کے پیدا کردہ اتحاد۔ اتفاق اور یک جہتی کے ثمر کو ضائع کرنے کے لئے وقف ہے۔

قرآن مجید میں ایک سوت کاتنے والی بیوقوف عورت کی مثال دی گئی ہے۔ جس نے بڑی محنت سے سوت کاتا۔ اور اس کے بعد چپکے سے اپنی محنت کے حاصل کو چھری لے کر درمیان سے کاٹ دیا۔ یہی مثال ہماری قوم کے اس عنصر پر صادق آتی ہے۔ جو قائد اعظم کے خونِ پسینہ کی محنت کو برباد کرنے کے درپے ہے۔ خدا ان مذہبی شعبدہ بازوں سے بچائے۔ جن کے دل میں ہوس اقتدار اور جن کی زبان پر نعرہ افتراق ہے۔ شاعرِ مشرق نے قوم کے اس ناسور پر ایک چبھتا ہوا نشتر خوب رکھا ہے۔ ؎

دینِ کافر فکر و تدبیر و جہاد
دینِ مُلّا فی سبیل اللہ فساد

حیران ہوں کہ پاکستان میں فرقہ دارانہ تشتت و افتراق پیدا کرنے میں آخر ان لوگوں کو کیا مزا آتا ہے۔ بات بات پر تکفیر کی مشین کیوں حرکت میں آجاتی ہے۔

کہا جاتا ہے۔ کہ احمدی عقائد میں ہم سے اختلاف رکھتے ہیں۔ اس لئے گردن زدنی ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان میں صرف احمدی ہی نہیں بستے۔ اگر مذہبی اختلاف کے نام پر ہی زندگی اور موت کے فیصلے صادر کرنے ہیں۔ تو پاکستان میں شیعہ بھی موجود ہیں۔ جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی خلافت کے منکر ہیں۔ جو ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بنظرِ استحسان نہیں دیکھتے۔ پاکستان میں چکڑالوی بھی موجود ہیں۔ جو تین نمازیں پڑھتے ہیں۔ پاکستان میں اہل قرآن بھی موجود ہیں۔ جو حدیث کے منکر ہیں۔ پاکستان میں اسماعیلی بھی موجود ہیں۔ جو حسن بن صباح کے پیروکار ہیں۔ پاکستان میں پیر پرست بھی موجود ہیں۔ قبر پرست بھی موجود ہیں۔ اہلسنت میں وہ لوگ بھی موجود ہیں۔ جو انسان کامل حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بشریت سے منکر اور آپ کو بڑھاتے بڑھاتے خدائی تک لے آتے ہیں۔ اہل شیعہ میں وہ طبقہ بھی موجود ہے۔ جو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں یہاں تک غلو کرتے ہیں۔ کہ بیان سے باہر ہے۔ آخر آپ اختلاف عقائد کی بناء پر کس کس کی گردن پر تلوار رکھیں گے۔ اگر مذہبی اختلاف کی بناء پر پاکستان میں ارتداد کا دروازہ کھول کر اقلیتیں بنانے کا ہی شوق ہے۔ تو شوق سے اس کارِ تخریب میں حصہ لیجئے۔ انجام کار پاکستان کی ساری کی ساری آبادی اقلیتوں میں بدل جائے گی۔ اور زیارت کے لئے بھی ایک مسلمان نہیں ملے گا۔ آج سے بائیس سال پیشتر حضرت امام جماعت احمدیہ نے اتحاد کا کتنا پاکیزہ اور برمحل پیغام دیا تھا۔ کہ ہر مسلمان کہلانے والا قومیت کے لحاظ سے مسلمان ہے۔ خواہ اس کے عقائد کچھ ہی کیوں نہ ہوں۔ کافرانہ ہوں یا مومنانہ۔ اس سے سروکار نہیں۔

اس پیغام کی صدائے بازگشت ہم نے قائد اعظم کے منہ سے سنی۔ آپ نے مسلم لیگ کی رکنیت کے لئے یہی اصول رکھا ہے۔ آپ نے سب سے زیادہ زور اسی اصول کے پیش نظر اتحاد پر دیا۔ اور اسی اتحاد و یک جہتی کی برکت سے پاکستان حاصل کیا۔ لیکن افسوس کہ قوم کا ایک طبقہ قائد اعظم کے درسِ اتحاد کو بھولتا جا رہا ہے۔ بحالیکہ قائد اعظم کا ابھی کفن بھی میلا نہیں ہوا۔

بات صاف ہے۔ ہر مسلمان کہلانے والا قومیت کے لحاظ سے مسلمان ہے۔ اور سٹیٹ میں ایک مسلمان کے حقوق رکھتا ہے۔ مذہبی عقائد اس کے خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہوں۔ لیکن ستم ظریفی ملاحظہ ہو۔ کہ قوم کا وہ طبقہ جو ہندو کے ساتھ مل کر متحدہ قومیت کے نام پر پاکستان کی مخالفت کرتا رہا ہے۔ آج مختلف فرقوں کے مسلمانوں کو اتحاد اسلامی کے سلک میں منسلک دیکھنا اسے گوارا نہیں۔ اس طبقہ کا دعویٰ یہ ہے۔ کہ مسلمان وہ ہے۔ جسے ہم مسلمان قرار دیں۔ جسے ہم مسلمان کہنا چھوڑ دیں۔ وہ از خود مسلمانوں کی متحدہ قومیت سے خارج ہو جاتا ہے

سبحان اللہ کیا نظریہ ہے۔ ہندو کے ساتھ اتحاد قومی ہو سکتا ہے۔ اگر نہیں ہو سکتا تو ایک مسلمان کہلانے والے کے ساتھ نہیں ہو سکتا۔ ؎

ببیں عقل و دانش بباید گریست

پھر رفتارِ زمانہ پر نظر ڈالیئے۔ آخر یہ تشتت و افتراق کا کون موقعہ ہے۔ ایک طرف افغانستان پاکستان پر دانت پیس رہا ہے۔ ایک طرف کشمیر کو اس سرزمین کے غدّاران نے اس ہندو کے پاس رہن رکھ دیا ہے۔ جو رحم کرنا نہیں جانتا۔ ایک طرف ہندوستان میں مسلمان پر عرصۂ حیات تنگ ہے۔

. . . .

. . . .

. . . . اور ایک طرف ان تمام حوادث سے آنکھیں میچ کر کیا پیغام اتحاد دیا جا رہا ہے؟ نہیں کیا تلقینِ جہاد ہے؟ نہیں دفاع کی تیاری ہے۔ نہیں؟ بلکہ تشتت و افتراق کی ڈفلی بجا بجا کر فی سبیل اللہ فساد پر لوگوں کو آمادہ کیا جا رہا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کیا بھول گئے۔ کہ اس قسم کے تشتت و افتراق نے مسلمانوں کو کس حد تک پامال کیا۔ ہم پر یقین نہیں۔ تو ایک مورخ کی زبانِ قلم سے سنئے:۔

"تاتاریوں کی ابتدائی تاخت اور آخری تاخت دونوں کا باعث خود مسلمانوں کی فرقہ بندی اور جاہلی عصبیت ہوئی۔ یعنی بربادی کا پہلا دروازہ حنفیوں اور شافعیوں کے باہمی جدال سے کھلا۔ اور بربادی کی آخری تکمیل یعنی بغداد کا قتل عام سنیوں اور شیعوں کے اختلاف کا نتیجہ تھا۔"

تاریخ اسلام کے اس باب میں ہمارے لئے ہزاروں عبرت کے سامان ہیں۔ خدا کرے ہم اتحادِ قومی کو برقرار رکھنے والے ثابت ہوں نہ کہ پاش پاش کرنے والے۔ آمین۔

چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۵۰ء

مجلس خدام الاحمدیہ کا دسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ سال کے آخری مہینوں میں منعقد ہوگا۔ معین تاریخوں کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کی ضرورت ان سب خدام پر پوری طرح واضح ہے۔ جنہوں نے کسی اجتماع میں شرکت کی ہے۔ اور سچ تو یہ ہے۔ کہ اجتماع کی خوبیاں بیان کرنا مشکل ہے۔ یہ صرف خود اس میں شامل ہو کر ہی محسوس کی جا سکتی ہیں۔

خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے اخراجات خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ مجلس کے مالی فنڈ کو دیکھتے ہوئے یہ خرچ بظاہر مجلس کے لئے ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ کہ وہ مجلس کو ان اجتماعات کے انعقاد کی توفیق دے رہا ہے۔

گذشتہ اجتماع اخراجات کے مقابلہ میں آمد تھوڑی تھی۔ مگر اسکی وجہ یہ تھی۔ کہ چندہ کی شرح کا اعلان اجتماع کے بالکل قریب کیا گیا تھا۔ اس لئے مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اپنے اجلاس منعقدہ مورخہ ۱۵ مئی ۵۰ء میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ چندہ سالانہ اجتماع کی فراہمی کا کام ابھی سے شروع کر دیا جائے۔ تا اجتماع تک رقم جمع ہو کر کام میں سہولت ہو۔ اس لئے جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ امسال چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ حسب ذیل شرح سے تمام خدام سے وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔

۷۵ روپے ماہوار تک آمد رکھنے والے خدام سے ایک روپیہ فی خادم۔
۷۵ سے ۱۵۰ " " " " " ڈیڑھ روپیہ فی خادم
۱۵۰ سے ۲۰۰ " " " " " دو روپے فی خادم
۲۰۰ سے زائد آمد رکھنے والے خدام سے ہر سو یا اسکی کسر پر ایک روپیہ زائد۔

مرکز کا اندازہ ہے۔ کہ اگر جملہ مجالس پورے طور پر کوشش کریں۔ تو چندہ سالانہ اجتماع اپنے اخراجات کے لئے پورا ہو سکتا ہے۔ پس جملہ قائدین مجالس اس طرف توجہ فرمائیں۔ اور ہر خادم سے خواہ وہ اجتماع میں شامل ہو یا نہ ہو۔ چندہ وصول کر کے ارسال فرمائیں۔ یہ چندہ ہر خادم پر فرض ہے سوائے اس کے کہ کوئی اپنے حالات سے دفتر کو اطلاع دے کر معاف کرا لے۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا لڑکا فضل محمد جس کی صحت بچپن سے لے کر اب تک خراب رہی ہے۔ سب دوستوں سے اسکی دعائے صحت کے لئے التجا کرتا ہوں۔ (حکیم فتح محمد سکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈگری) (۲) میری ہمشیرہ عزیزہ نعیمہ بیگم کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ علاج سے کوئی خاص افاقہ محسوس نہیں ہوتا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (جمیل احمد کراچی)

مجالس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں

ماہ جنوری ۵۰ء کی مساعی کا خلاصہ

(۲)

ٹوگٹری

چار میٹنگیں منعقد کی گئیں۔ خدام کی حاضری کافی تھی خدام کو سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کا ترجمہ پڑھایا گیا۔ ملکی حالات بھی بتائے گئے۔ تحریک جدید کے وعدہ جات بھی ۲۴ خدام سے لئے گئے۔ اس ماہ خدام کا وفد باہر تبلیغ کو گیا۔ ۲۸ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ درس کا سلسلہ جاری ہے۔ اطفال کی جماعت کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پڑھائی جاتی ہیں۔ تربیت کا کام اچھا چل رہا ہے

چنیوٹ

ایک اجلاس ہوا۔ جس میں دفتر دوم میں شمولیت کی تحریک کی گئی۔ تحریک جدید کے متعلق وعدہ جات لئے گئے۔

وزیر آباد

ایک اجلاس ہوا۔ حضرت امیر المومنین کا ارشاد دہرایا گیا۔ نماز با جماعت کی تلقین کی گئی۔ تعمیر دفتر کا چندہ وصول ہوا۔ "ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے" کے موضوع پر ایک تقریر کی گئی۔

خانیوال

غرباء کی ہر ممکن مدد کی گئی۔ مسافروں کو راستہ بتایا گیا بے روزگاروں کو روزگار دلایا گیا۔ آوارگی سے منع کیا گیا ... اور نماز کی طرف توجہ دلائی گئی۔ تبلیغ بڑی گرم جوشی سے کی جاتی ہے احراری پندرہ دن کے بعد یا ہفتہ کے بعد جلسہ کرتے ہیں جس سے احمدیت کی تبلیغ کا اثر اچھا پڑتا ہے غیر احمدی حضرت اقدس کی کتابیں ہم سے مانگ کر بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ درس کا انتظام اچھا ہے جس میں اطفال اور انصار بھی شامل ہوتے ہیں۔ ہر خادم کو تبلیغ کی تربیت دی جاتی ہے۔ ایک خادم کی ڈیوٹی نماز کے متعلق اور تبلیغ کے متعلق شوق دلانے کی ہے۔ ایک خادم کو سو فیصدی نماز با جماعت ادا کرنے پر ایک روپیہ انعام دیا گیا۔ نماز میں غیر حاضر رہنے والے خدام کو متنبہ کیا گیا۔

چک $\frac{۲۴۳}{\text{ک ب}}$ کلیانپور

اس ماہ میں تین جلسے کئے گئے۔ باہر گاؤں میں جاکر تبلیغ کی گئی۔ نماز کی تلقین کی گئی۔ تحریک جدید کے وعدے لئے گئے۔ مسجد کی صفائی کی گئی اور دیواروں کی مرمت کی طرف توجہ دلائی گئی۔ کنواں لگانے کا مشورہ کیا گیا۔

ناصر آباد اسٹیٹ

تین دفعہ وقار عمل منایا گیا۔ ہر جمعہ مسجد کی صفائی اور گاؤں کی گلیوں کی صفائی کی گئی۔ ایک غیر احمدی بیمار کی مدد کی گئی۔ اس کے فوت ہونے پر خدام نے اس کی قبر کھود دی۔ چندہ وصول کر کے کفن خریدا گیا۔ نماز فجر عشا اور مغرب مسجد میں ادا کرنا لازمی قرار دیا گیا۔ اطفال الاحمدیہ قائم کی گئی۔

گوجرانوالہ

اس ماہ تین اجلاس منعقد کئے گئے۔ جن میں تقاریر کی گئیں "ہمارا عہد" کے موضوع پر عہد کی اہمیت واضح کی۔ خدام کو عزم اور استقلال کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ ۱۰ آدمیوں کو تبلیغ کی گئی۔ ایک دوست کو کتاب سلسلہ عالیہ احمدیہ پڑھنے کو دی۔ الفضل اخبار بعض غیر احمدیوں کو پڑھنے کے لئے دیا جاتا ہے۔ قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔ نماز با جماعت پڑھنے کی تاکید کی گئی حلقہ ... کے خدام نے وقار عمل منایا جس میں مسجد کی صفائی کی گئی۔ سیکرٹری صاحب مال خدام الاحمدیہ نے بجٹ تشخیص کیا۔ ماہوار چندہ وصول کیا۔ تحریک جدید میں شمولیت کے لئے زور دیا۔ بعض طالبعلم شامل کئے گئے۔

اوکاڑہ

ایک تبلیغی ٹریکٹ ۱۶ صفحے ... ایک ہزار شائع کیا گیا۔ جس میں احرار کے غلط پروپیگنڈا کے متعلق ازالہ کیا گیا۔ ٹریکٹ مذکورہ کراچی میل اور دوسری گاڑیوں میں تقسیم کیا گیا۔ اوکاڑہ کے خدام نے ۱۲۴ احباب تک لٹریچر پہنچایا۔ آٹھ احباب داخل احمدیت ہوئے۔

ملتان

تحریک جدید کے وعدوں کی ایک فہرست حضور کی خدمت میں بھیجی گئی۔ بعض خدام نے گھروں میں جاکر وعدے لئے گئے۔ تبلیغی فنڈ کے لئے ایک صندوقچی بنائی گئی اور چندہ اکٹھا کیا گیا۔ غریبوں کی مدد اور بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ مسافروں کو راستہ دکھایا گیا بعض کی مالی امداد کی گئی۔ بے روزگاروں کو روزی دلائی گئی۔ ایک صاحب نے سگریٹ پینا چھوڑ دیا ہے۔ نماز با جماعت کی تاکید کی گئی۔ دینی تعلیم جاری ہے خدام کتب سلسلہ عالیہ احمدیہ عرصہ سے شوق سے پڑھتے ہیں۔ ترجمۃ القرآن کی کلاس بھی جاری ہے چار اراکین نے کتاب دعوۃ الامیر کا امتحان دیا انفرادی طور پر مسجد احمدیہ کی صفائی کی گئی۔ خدام کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ احراریوں کی کانفرنسیں بہت ہوئیں۔ جن میں خدام نے استقلال کا نمونہ دکھایا۔ احرار کی کانفرنسوں کے دوران میں چار ہزار اشتہار چھپوائے گئے۔ جن میں ۱۵۰۰ تقسیم کئے گئے۔ ۵۱ معین ۱۰۷ غیر معین افراد کو تقریباً ۲۶۷ گھنٹے تبلیغ کی گئی۔ اور ۴ خطوط بھی لکھے گئے۔ غیر احمدیوں کو سلسلہ کی کتب پڑھنے کے لئے دی گئیں۔ اطفال جلسوں میں حصہ لیتے ہیں اشتہاروں کی تقسیم کا کام بھی انہیں سے لیا گیا۔

لاہور

ڈیڑھ سو احمدی گریجوایٹوں کو یونیورسٹی کا ووٹر بنایا گیا۔ ایک بیوہ کو ۲۴/- روپے جمع کر کے دیئے گئے۔ حلقہ جات کے بجٹ مکمل کرائے۔ ایک بیمار بھائی کیلئے خدام نے اپنا خون دیا۔ درس ہوتے رہتے ہیں۔

احمد نگر

تبلیغ کا کام بہت اچھا رہا۔ وفود باہر جاکر تبلیغ کرتے رہے۔ ۲۸ افراد کو پیغام حق سنایا۔ خدام سے بقایاجات کی وصولی جاری ہے۔ ربوہ کی پہاڑیوں سے پتھر لاکر گلیوں میں بچھائے گئے۔ نماز با جماعت ہوتی ہے۔ خدام تہجد بھی پڑھتے رہتے ہیں۔ ہفتہ وار اجلاس بھی منعقد ہوتے رہے فجر کی نماز کے بعد درس ہوتا ہے۔ خدام لائبریری سے کتابوں کا مطالعہ شوق سے کرتے ہیں۔ ۲۷ افراد کو ادویات تقسیم کی گئیں۔ ایک خاتون اور ایک کسان کی مدد کی گئی۔ خدام صبح اٹھ کر ورزش کرتے ہیں۔ شعبہ تجنید کی طرف سے تمام ناظمین کو نئی تشکیل کا خاکہ مہیا کیا گیا۔

راولپنڈی

حاجت مندوں کی حاجت پوری کی گئی۔ مریضوں کو دوائی لاکر دی۔ خدام کے فائدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک سہ ماہی پروگرام مرتب کیا گیا۔ اور تمام حلقوں میں بھیجا گیا۔ مجلس حسن بیان کی ہفتہ وار میٹنگ میں غیر احمدیوں کو بھی بطور مہمان شامل کیا جاتا ہے۔ جس سے خدام کا ان کے ساتھ تعلق پیدا ہوگیا ہے اور کافی تبلیغ ہو جاتی ہے۔ ماہ دسمبر سے اب تک چندہ مجلس خدام الاحمدیہ کا حصہ مرکز ۳۶-۱۴-۰ وصول ہوتی ہے

پشاور

باہر گاؤں میں جاکر خدام الاحمدیہ کا جلسہ کیا گیا۔ پشتو میں تقاریر کی گئیں۔ دس خدام کا نام لکھ کر ان کا انتخاب قائد کے لئے کیا گیا۔ محمد منیر صاحب کو قائد مقرر کیا گیا۔

بنوں

ایک فوجی افسر کو نماز کی تلقین کی گئی۔ جھوٹ کے نقائص بیان کئے گئے۔ دو فوجی افسروں کو الفضل پڑھنے کے لئے دیا گیا۔ کئی احباب سے تبادلہ خیالات کیا گیا۔ خدام کو نماز با جماعت کی ادائیگی ... سینما کی لعنت۔ تحریک جدید وغیرہ کے متعلق نصائح کی گئیں اور کئی نصیحت آموز باتیں سنائی گئیں۔ خدام جسمانی ورزش کرتے ہیں تحریک جدید کے وعدہ جات لئے گئے۔ چند غیر احمدی جو پہلے بے نماز تھے سمجھانے پر نماز پڑھنے لگ گئے ہیں۔ ان میں دو تو باقاعدہ پڑھنے لگ گئے ہیں۔ کئی کتب پڑھنے کو دی گئیں۔

گجرات

ایک رکن نے داڑھی رکھ لی ہے۔ نماز با جماعت کی تلقین کی گئی۔ چار افراد زیر تبلیغ ہیں۔ اطفال اگرچہ تھوڑے ہیں مگر پھر بھی خدام کے جلسوں میں شریک ہوتے ہیں۔ اور تلاوت قرآن کریم و نظم میں نمایاں حصہ لیتے ہیں۔ چار اجلاس منعقد کئے گئے جن میں صداقت حضرت مسیح موعودؑ وفات مسیح اور کئی ایک مسائل پر روشنی ڈالی گئی۔ نیز تحریک جدید میں وعدہ لکھوانے کی کوشش کی گئی۔

فضل عمر ہوسٹل

ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں خدام نے اچھی طرح سے حصہ لیا۔ قرآن کریم اور حدیث شریف کے درس کا انتظام اچھا ہے۔ خدام میں دعوۃ الامیر کی کتب تقسیم کی گئیں۔ تین مرتبہ وقار عمل کیا گیا۔ نماز میں غیر حاضر رہنے والوں کو متنبہ کیا گیا اور نماز با جماعت ادا کرنے کی تلقین کی گئی۔ خدام سے خدام الاحمدیہ کا چندہ مبلغ ۲۵ روپے وصول کیا گیا۔ تحریک جدید کے وعدہ جات بھی لئے گئے۔ ۱۱۰ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ ۱۴ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ خدام اکثر گردونواح کے گاؤں میں تبلیغ کے لئے جاتے رہتے ہیں۔ خدام کی دینی تعلیم جاری ہے۔ بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ اور ادویات کا انتظام کیا گیا۔ خدام کو خدمت خلق کی ترغیب کے لئے اعلان لگوائے گئے۔ ایک جمعرات کو خدام نے روزہ بھی رکھا۔ خدام کھیلوں میں اچھی طرح حصہ لیتے ہیں۔ ایک شخص کو دریا میں ڈوبتے ہوئے بچایا۔ سٹڈی کے اوقات میں بھی خدام کی کافی نگرانی کی جاتی ہے۔ بعض خدام تہجد ادا کرتے ہیں۔

اسلام کے جلیل القدر بزرگوں سے کیا سلوک کیا گیا؟

حق کی مخالفت ہمیشہ ہوتی رہی ہے۔ نہ صرف نبیوں اور رسولوں کی نہیں۔ بلکہ اولیاء اللہ اور تمام نیک آدمیوں کی بھی۔ آئیے ہم ذرا پچھلے واقعات کو دیکھیں۔ نبیوں کی مخالفت تو سب کو معلوم ہے۔ اولیاء اللہ کی جو مخالفت کی گئی۔ اس کا ذکر کرتا ہوں

"حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو کافر، بدعتی کہا گیا قید کر کے اینٹیں شمار کرانے کا کام لیا گیا اور آخر کار جیل خانہ میں زہر دے کر ہلاک کیا گیا۔"

(از محاسن اعظم۔ سیرت نعمان وغیرہ)

"امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو آخر الابلیس کہا۔ رافضی نام رکھا۔ یمن سے بغداد تک بے عزتی کے ساتھ قید کر کے لے جائے گئے راستہ میں بہت گالیاں دی گئیں (دیکھو ابن خلکان)

"امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کو ذلت کے ساتھ قید کی سزا ملی پچیس ۲۵ برس تک جمعہ کے لئے باہر نہ نکل سکے۔ بے رحمی کے ساتھ مشکیں باندھی گئیں۔ ایک مسئلہ کے اختلاف پر ستر کوڑے مارے جاتے تھے۔"

(دیکھو تاریخ ابن خلکان)

"حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ۲۸ ماہ تک قید رہے۔ بھاری زنجیروں سے جکڑے گئے۔ ہر شام کو کوڑے لگائے جاتے تھے"

(تذکرۃ الاولیاء، صفحہ نمبر ۱۲۰۹)

"امام بخاری (جنہوں نے مشہور حدیث کی کتاب لکھی) رحمۃ اللہ علیہ وطن سے نکالے گئے۔ آخر دعا کی " اے خداوندا مجھ پر دنیا تنگ ہو گئی" پھر اسی ماہ آپ نے وفات پائی" (سوانح عمری امام بخاری رح)

"شیخ الاسلام محی الدین ابو عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو کافر کہا گیا۔ بلکہ ان کے کفر میں شک کرنے والے کو کافر کہا گیا۔"

(دیکھو تاریخ فرشتہ)

"حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ (جن کی مثنوی کو جھوم جھوم کر پڑھتے ہیں) کافر کہا گیا۔"

"مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کو کافر کہا گیا"

"شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کو کافر کہا گیا۔ اور پھر قتل کیا گیا۔"

(دیکھو ظہیر الاصفیا صفحہ نمبر ۳)

"معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ کو ظالموں نے ان کے سر پر پتھر مار کر مار دیا۔" (تذکرۃ الاولیاء)

"امام ابن عطار رحمۃ اللہ علیہ کے تو بیٹوں کو زندقہ کہا۔ آپ کے اس قدر جوتے مارے کہ آپ بے ہوش ہو گئے۔

"حسن بن طاج رحمۃ اللہ علیہ کو پچاس شہروں سے نکلوا کر ... دی گئی" (دیکھو تذکرۃ الاولیاء)

"حضرت سرمد رحمۃ اللہ علیہ کو کافر کہہ کر جامعہ مسجد دہلی کے سامنے سر کاٹ کر شہید کر دیا گیا۔"

"حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ کو پاگل خانہ میں بھیج دیا گیا۔ ان کے پاؤں پر پتھر مارا۔"

(تذکرۃ الاولیاء)

"حضرت ابراہیم شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کو ۲۰۰ بید مارے گئے۔ اور قید میں رہے!!

ان جلیل القدر بزرگوں کی مخالفت کرنے والے کون تھے۔ کیا مسلمان نہ تھے کیا علماء نہ تھے؟

بھائیو! ذرا تعصب کی عینک اتار کر غور کرو اور سوچو۔ آخر یہ بات کیا ہے کہ ہمیشہ حق کی مخالفت ہوتی ہے۔ (ارشد علی احمدی جماعت نہم۔ ایم۔ بی۔ ہائی سکول اوکاڑہ ضلع منٹگمری)

درخواستہائے دعا!

(۱) مکرم شبیر احمد صاحب چغتائی بی۔ ایس۔ سی آف ٹاٹا نگر (زمین گورنمنٹ سٹیل اینڈ جنرل ملز مغلپورہ) وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور نے ایک معزز پوسٹ کیلئے درخواست دے رکھی ہے۔ ان کامیابی کے لئے احباب دردِ دل سے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ہماری جماعت کا کثیر حصہ ان سے بخوبی واقف ہے۔ صاحب موصوف ایک پرجوش اور مخلص کارکن ہونے کے علاوہ سلسلہ سے والہانہ محبت رکھنے کے باعث دلی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ نیز ان کی اہلیہ محترمہ علیل ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال لاہور)

۲۔ گذارش ہے۔ کہ میرے لڑکے عزیز مجید اللہ خان نے امسال F.S.C کا امتحان دیتا ہے۔ عزیز مڈل اور انٹرنس میں وظیفہ حاصل کرتا رہا ہے۔ اور اب بھی وظیفہ حاصل کرتا ہے۔ احباب جماعت سے عزیز کی امسال بھی نمایاں کامیابی وصحت و عمر درازی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار ضیاء اللہ ڈسپنسر پولیس نیپال۔ گجرات)

(۳) جملہ بزرگان سلسلہ درویشان قادیان کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ ہماری کامیابی امتحان میٹرک کیلئے دعا فرمائیں (خورشید احمد ذکی و شریف احمد بدوملہی)

(۴) خدا کے فضل سے عزیزہ مسعودہ بیگم کو پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ ٹمپریچر کم ہو رہا ہے۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے عزیزہ کی جلد صحت یابی کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار محمد شفیع احمدی چیفس کالج۔ لاہور)

سندھ کی زرعی خوشحالی کی طرف دوسرا قدم

کوٹڑی بیرج کا عظیم الشان منصوبہ

ہز ایکسیلنسی الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے ۱۲ فروری سنہ ۱۹۵۰ء کو کوٹڑی میں ایک ایسے کثیر المقاصد منصوبہ کا سنگ بنیاد رکھا ہے۔ جو نئی زمینوں کو قابل کاشت بنانے کے علاوہ وفاقی دار الحکومت کے لئے ترکاریاں مہیا کرنے کا ایک زبردست ذریعہ ثابت ہو گا۔

مویشیوں کی جنت

کوٹڑی بیرج کے لئے جو علاقہ منتخب کیا گیا ہے۔ وہ آب و ہوا۔ زمین۔ دودھ کی پیداوار مویشیوں کی صحت کے اعتبار سے مویشیوں کی افزائش نسل کے لئے بھی بہت ہی موزوں ہے۔ اور اسے مویشیوں کی جنت کہا جائے تو بیجا نہ ہو گا۔ اگر یہاں لال سندھی اور تھرپارکر نسل کے مویشیوں کی افزائش وسیع پیمانہ پر اور سائنس کے طریقوں پر کی جائے گی۔ تو نہ صرف یہ کہ ہماری ملکی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔ بلکہ ہم عالمی منڈیوں کو بھی مویشی برآمد کر سکیں گے۔ چارہ اور چراگاہوں کی کمی کی وجہ سے کراچی میں ایک خطرناک رفتار سے ایسے مویشی ذبح کئے جا رہے ہیں۔ جن کا دودھ خشک ہو گیا ہے۔ اور اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ کہیں اچھی نسل کے مویشیوں کی تعداد بہت زیادہ کم نہ ہو جائے یہی صورت حال حیدر آباد سندھ اور دوسرے بڑے شہروں میں پیدا ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ کراچی وغیرہ میں دودھ۔ دہی۔ مکھن وغیرہ کی بہت قلت ہے۔ یہ سب خرابیاں اس طرح دور ہو سکتی ہیں۔ کہ اس پراجیکٹ کے علاقہ میں چند چراگاہیں مخصوص کر دی جائیں۔ اور ڈیری فارم کھولے جائیں۔ اسی طرح یہ شاداب علاقہ بیجوں کے فارم قائم کرنے کے لئے بھی بہت موزوں ہو گا۔

زمین صرف کاشتکاروں کو ملے گی

پاکستان میں دنیا کی زرخیز ترین زمینیں ہیں۔ مگر اس کے باوجود یہاں کاشتکاروں کی اکثریت غریب اور ان کا معیار زندگی پست ہے۔ مشرقی پاکستان میں اس کا سبب غیر اقتصادی ملکیتیں ہیں اور مغربی پاکستان اور اس کے نہری علاقوں میں اس کی بڑی وجہ یہ ہو سکتی ہے۔ کہ ہمارے کاشتکار حق ملکیت سے محروم ہیں۔ چنانچہ ہز ایکسیلنسی الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے کوٹڑی بیرج کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے جو تقریر کی تھی اس میں اپنی رائے کا صاف صاف ان الفاظ میں اظہار کیا تھا۔

"میری پختہ رائے ہے۔ کہ حق ملکیت کے تحفظ کے بغیر کسان دریا ہاری جانفشانی سے کبھی کام نہیں کر سکتا۔ زمین چھن جانے کا خطرہ ہر وقت سر پر موجود رہے تو بھلا اطمینان قلب کیسے پیدا ہو سکتا ہے۔ اس طرح کی مناسب جائے یا مستقل گھر کے بغیر وہ اپنی حالت سدھارنے کی کوشش کرنے سے نفسیاتی طور پر عاجز ہوتا ہے میرے خیال میں اگر ہم اپنے دعوے کا کوئی ٹھوس عملی ثبوت نہ دیں۔ تو بار بار یہ کہنے سے کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ کہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہونے کی حیثیت سے غریب آدمی کا حامی اور اس کے فائدہ کا خواہاں ہے۔ میری رائے میں کاشتکار کی اقتصادی حالت بہتر بنانے کے کسی اقدام کی پہلی شرط یہ ہے۔ کہ زمین کی ملکیت اسے حاصل ہو۔ جو اس پر کاشت کرے

ان الفاظ کے پیش نظر حکومت نے طے کر لیا ہے۔ کہ کوٹڑی بیرج اسکیم کے تحت جب زمینیں آباد کی جائیں گی۔ تو صرف ان لوگوں کو زمین دی جائے گی جو ان پر یا تو خود کاشت کریں یا بذات خود اس کا انتظام کریں۔ یعنی ان زمینوں کی آبادکاری کا نصب العین یہ ہو گا۔ کہ حق ملکیت رکھنے والے کاشتکار بنائے جائیں۔

صرف اسی خطہ کی آبادکاری میں نہیں۔ بلکہ آئندہ تمام نئی زمینیں اس طرح آباد کی جانی چاہئیں۔ اور انشاء اللہ آباد کی جائیں گی۔ کہ زمین پر کاشت کرنے والے کو حق ملکیت حاصل ہو۔ اقتصادی لحاظ سے اس کے پاس اتنی زمین ہو۔ جو اس کے واسطے ایک معقول آرام دہ مکان اور نیز اس کے اور اس کے کنبے کے لئے کھانے اور پہننے کی ضمانت کر دے اسلامی اصولوں کے مطابق فرد کی ضروریات اور اس کے ابتدائی حقوق اس طرح تسلیم کئے جا سکتے ہیں۔ اور انسان کے انسان سے ناجائز فائدہ اٹھانے کا سد باب اس طرح کیا جا سکتا ہے۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے لئے دعا اور صدقہ

جماعت احمدیہ بہاول نگر نے جماعتی طور پر مبلغ للعہ روپیہ کی رقم ناظر صاحب بیت المال کو مرکز احمدیہ ربوہ میں ارسال کی ہے۔ تاکہ مبلغ عہ روپیہ سے ایک بکرا قربانی بمد صدقہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ اور ایک بکرا مبلغ عہ روپیہ کا قربانی بمد صدقہ محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہم مرکز میں ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کیا جائے۔

(محمد نذر فاروقی از بہاول نگر)

ضروری اعلان

مندرجہ ذیل "معلوماتی سوال نامہ" جماعت احمدیہ کے جملہ تاجر حضرات کو جن کے پتے دفتر ہذا میں موجود ہیں بھیجا جا رہا ہے اس سوال نامہ کا مقصد یہ ہے کہ جماعت کے تاجر حضرات کی زیادہ سے زیادہ مدد کی جائے۔ تمام احمدی تاجر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس "سوالنامہ" کو مکمل فرما کر جلد از جلد دفتر میں ارسال کر دیں۔ تا مناسب کارروائی شروع کی جا سکے۔ جن احباب کے پتے دفتر میں موجود نہیں ہیں۔ وہ یا تو دفتر کو اپنے پتے سے اطلاع دیں۔ یا پھر اس "سوالنامہ" کو نقل کر کے مکمل کر کے دفتر میں ارسال کر دیں۔

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس فارم کو مکمل کرانے میں ہماری مدد کریں اور تاجر احباب کو یاد دہانی کراتے رہیں۔

"معلوماتی سوال نامہ"

(تمام معلومات بصیغہ راز رکھی جائیں گی اور کسی صورت میں بھی کسی کو بتائی نہیں جائیں گی)

ضروری نوٹ:۔ ہر سوال کا جواب نہایت خوشخط طریق پر دیں:۔

۱۔ فرم کا نام ۲۔ مکمل پتہ ۳۔ مالک فرم کا نام ۴۔ مینیجر کا نام ۵۔ علمی قابلیت و تجارتی تجربہ ۶۔ تاریخ قیام کاروبار ۷۔ ہیڈ آفس ۸۔ برانچیں ۹۔ مکمل تفصیل کاروبار و تجارت (i) کون کون سی اشیاء تیار کرائی جاتی ہیں (ii) کون کون سی اشیاء امپورٹ کرتے ہیں (iii) کون کون سی اشیاء ایکسپورٹ کرتے ہیں (iv) کون کون سی اشیاء فروخت کرتے ہیں (v) تھوک فروشی کا کام کیا جاتا ہے یا پرچون کا (vi) مال کہاں سے خریدا جاتا ہے (vii) مال کہاں فروخت کیا جاتا ہے۔

۱۰۔ کاروبار کی نوعیت:۔ (الف) آیا ذاتی کمپنی ہے (ب) ہشترکہ کمپنی ہے (ج) لمیٹڈ کمپنی

۱۱۔ مندرجہ بالا کاروبار میں کل کسقدر سرمایہ لگا ہوا ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ بالا کاروبار میں کسقدر عملہ کام کر رہا ہے (۱۳) عملہ کی کل تنخواہ کس قدر ماہوار بنتی ہے ۱۴۔ کسقدر سالانہ کاروبار کی اوسط ہے۔ ۱۵۔ گذشتہ تین سالوں میں سالانہ نفع کی اوسط (۱۶) ماہوار بکری کا اندازہ (۱۷) آپ کی تجارت کی ترقی یا توسیع میں کونسی چیز روک ہے؟ (۱۸) حکومت یا جماعت سے آپ کس قسم کی اعانت چاہتے ہیں (۱۹) اپنے تجارتی تجربہ کی بنا پر کس طرح سے آپ افراد سلسلہ احمدیہ کی امداد کر سکتے ہیں؟ (۲۰) کوئی اور معلومات جو آپ حاصل کرنا چاہتے ہوں؟

وکیل التجارت تحریک جدید جودھامل بلڈنگ

پوسٹ بکس نمبر ۲۳۶ - لاہور

ولادت۔ مکرم فتح محمد صاحب احمدیہ ویجی ٹیبل آئل کمپنی گوجرہ کو اللہ تعالیٰ نے دوسری بیوی سے فرزند عطا فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنا دے۔ (محمد ابراہیم الفضل)

صداقت احمدیت کے متعلق

ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی انعامات

انگریزی و اردو رسالہ مع ٹریکٹ

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس

عوام کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تاندلیانوالہ ریلوے سٹیشن پر ۲۰ ٹن کوئلہ ساخت کوک پڑا ہوا ہے۔ جسے ریلوے کے قوانین کے مطابق ۳۱-۳ کو دس بجے نیلام کیا جائیگا

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

دواخانہ خدمت خلق

حب کھانسی خشک کھانسی۔ دمہ کا تیر بہدف علاج۔ قیمت یکصد گولی دو روپیہ

حب قبض کشا دو چار گولیاں کھانے سے بغیر درد کے اجابت ہوتی اور جگر اور انتڑیاں صاف ہو جاتی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ صرف ۱۲/

حب زعفرانی۔ بلغمی کھانسی کا نہایت مفید علاج قیمت دو روپیہ

اکسیر سل چند خوراک سے سل کے مرض کو دبا دیتی ہے اور جو علاج پہلے بے اثر ہوتا تھا مفید پڑنے لگتا ہے۔ قیمت ۴ روپیہ ۳۰ خوراک۔

نمک سلیمانی۔ قیمت ایک تولہ آٹھ آنے

اطریفل صغیر۔ قیمت فی تولہ چار آنے۔

اکسیر نزلہ پرانے نزلہ کا بہترین علاج۔ حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے قیمت ۴۰ گولیاں ایک روپیہ آٹھ آنے

معجون فوفل سیلان الرحم کی تکلیف کا بہت مفید علاج۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے۔

معجون کہربا جن عورتوں کو ایام حمل سے زیادہ آتے ہوں ان کیلئے بہترین علاج۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے:

سفوف جنید جن عورتوں کو ایام میں کمی ہو ان کا اعلیٰ علاج ہے۔ قیمت فی تولہ دس آنے - ۱۰/

جماعت احمدیہ لاہور کے احباب صنعتی نمائش گاہ سٹال نمبر ۳ سے خرید فرمائیں جمعہ کے بعد مسجد کے باہر مل سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان

طاقت کی گولی ناطاقتی پٹھوں کی کمزوری دور کر کے شادی کے قابل بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے

سرمہ نور رجسٹرڈ قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا مبارک نسخہ اطباء، ڈاکٹر، رؤسا، امراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ تمام امراض چشم کا یقینی علاج ہے!

ربوہ کے مقامی احباب ربوہ جنرل سٹور ربوہ سے خرید فرمائیں

لاہور کے مقامی احباب اللہ دتہ صاحب پان فروش نزد رتن باغ لاہور سے خریدیں

حب اکسیر مادہ تولید کو ضائع ہونے سے بچا کر طاقت کو دوبارہ پیدا کرتی ہے۔ قیمت چار روپے

اکسیر اٹھرا حمل گر جاتا ہو یا بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اس کا علاج از حد مفید ہے۔ قیمت مکمل خوراک ۲۰ روپے!

ادویات ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ

نور الشباب عشق مرد طاقت کی خاص دوا ایک ماہ ۱۵/- روپے مکمل کورس پچیس روپے تریاق اطفال چھوٹی ۲/۸ روپے بیس صفحہ کا مضمون ۲/ روپے پر رسالے مفت منگائیں۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ

۴ کروڑ افراد چین میں قحط سے متاثر ہیں

لندن ۲۳ مارچ - چین سے غذا کی مزید آمد کے لئے متعدد غیر سرکاری مشنوں کی ہانگ کانگ میں آمد سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں قحط نے کتنی شدید شکل اختیار کرلی ہے - جس کا اشتراکی حکام ملک کے اہم ترین مسئلہ کی حیثیت سے مقابلہ کررہے ہیں -

اب اس کا اعتراف کیا جا رہا ہے کہ چین میں غذائی کمی نے ۴ کروڑ افراد کو متاثر کیا ہے - اور ۷۰ لاکھ سچ مچ فاقہ کشی میں مبتلا ہیں - شانتنگ کے صوبہ سے ۳ لاکھ بھوک کی وجہ سے بھاگ رہے ہیں غذا کی خریداری کے جو مشن ہانگ کانگ آئے ہیں - یا آرہے ہیں - وہ اہنوائی - جنوبی سائکنگ اور کیانگ سو کے ہیں - ان کے غیر سرکاری مذاکرات کو مشرقی چین کے حکام کی منظوری حاصل ہے - وہ ایسی تشہیر سے گریز کررہے ہیں - جس سے قحط کی صورت حال کی مشکلات ظاہر ہونے لگیں -

خیال کیا جاتا ہے کہ ہانگ کانگ میں ان کی کوششیں چین کے مسئلہ کے لئے زیادہ مفید نہیں ہونگی اس لئے کہ جس مقدار غلہ کی ضرورت ہے جو وہاں کی کمی کو پورا کر سکے - وہ اس گنجان آبادی میں موجود نہیں ہے - اور اس وقت اصل ضرورت بہت سرعت کے ساتھ غذا حاصل کرنے کی ہے (اسٹار)

اینگلو پاکستانی تجارت میں ترقی کی امید

لندن ۲۳ مارچ - برطانیہ کا جو تجارتی مشن پاکستان گیا تھا - اس کے لیڈر لارڈ برگلے نے کل لندن کے فضائی مستقر پر واپس پہنچ کر اسٹار کو بتایا کہ "ہمارا دورہ بہت ہی دلچسپ اور کارآمد رہا" لارڈ برگلے نے کہا کہ ہم لوگوں کو پاکستان کی پیداوار کی بیشتر اسکیموں پاکستانی صنعت کم از کم ۸۰ کارخانے اور ان کے اکثر زرعی طریقوں کو دیکھنے کا موقع ملا - ہم نے مرکزی اور صوبائی حکومتوں سے گفتگو کی - اور پاکستانیوں نے ہر جگہ ہمارا پر خلوص خیر مقدم کیا - ہم جہاں بھی گئے - خیر سگالی کے مظاہرے ہوئے اور میں جانتا ہوں - کہ خیر سگالی کا یہ جذبہ باہمی ہے -

ہمیں امید ہے کہ مشن کے دورہ کی وجہ سے برطانیہ اور پاکستان کے درمیان تجارت میں واقعی اضافہ ہوگا - اس سلسلہ میں مشن نے ایک بہت ضروری مقصد پورا کیا - یعنی وہ اسی وقت تکنیکی قسم کے بہت سے سوالات کا جواب دے سکے -

پاکستان نے اپنے قیام کے ڈھائی برسوں میں بڑے شاندار کارنامے انجام دیئے ہیں - اسے بالکل ابتداء سے کام شروع کرنا پڑا - اور میں نے وہاں جو کچھ دیکھا اس نے مجھے حیرت میں ڈال دیا - مرکزی اور صوبائی حکومتیں اچھی طرح کام کر رہی ہیں - اور ان کی طویل المدت منصوبہ بندی بہت اچھی ہے - (اسٹار)

تیل کی کمپنیاں تحقیقاتی ٹیمیں واپس بلالیں گی

قاہرہ ۲۳ مارچ - اس کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے - کہ اگر حکومت سے تعلقات زیادہ پائیدار اور عملی طور پر قائم نہ ہو سکے - تو اینگلو مصری آئل فیلڈس لمیٹڈ مصر سے اپنی تحقیقاتی ٹیمیں واپس بلالے گی - اور اپنے وعدوں میں تخفیف کر دیگی اسٹینڈرڈ آئل کمپنی نے مصر میں تیل دریافت کرنے کا کام بند کر دیا ہے - اور اگر اینگلو مصری کمپنی نے اپنا کام بھی بند کر دیا - تو اس کے معنے یہ ہوں گے - کہ دریافت کا بڑے پیمانہ کا کام تقریباً بند ہو چکا ہوگا - حالانکہ مصر میں تیل کی پیداوار کے لئے یہ تحقیقات بہت ضروری ہے کیونکہ اس کے تیل کے ذخیرے ایسے زمین دوز چشموں میں ہیں - جو بہت احتیاط کے متقاضی ہیں - اس وقت اینگلو ایجپشن آئل فیلڈس اس لیز کی سرکاری منظوری کے منتظر ہیں - جس کی درخواست انہوں نے ۱۵ فروری کو دی تھی -

معلوم ہوا ہے - کہ مصری حکومت کمپنی کی مشکلات پر غور کر رہی ہے اور توقع ہے کہ عنقریب اس کے متعلق مذاکرات بھی ہوں گے -

اس وقت مصر میں تیل کی سالانہ پیداوار ۲۲،۵۰۰،۰۰۰ ٹن ہے - پہلا نے کے تیل میں ملک خود کفیل ہے - لیکن اس سال شاید کچھ پٹرول اسے درآمد کرنا پڑے

سوکونی ویکیوم آئل کمپنی کا معاہدہ بھی اینگلو ایجپشن آئل فیلڈس جیسا ہے - اور ان کے معاملہ پر بھی حکومت غور کر رہی ہے - (اسٹار)

—— بغداد ۲۳ مارچ ہسپانیہ کی حکومت نے بیروت کے قونصل خانہ کے ذریعہ عراقی حکومت کو مطلع کیا ہے کہ وہ اس وقت عراق میں مقیم ۱۲۵ پناہ گزین بچوں کو ہسپانوی مراقش کے مختلف ۳ تعلیمی اداروں میں داخل کرنے کو تیار ہے - (اسٹار)

"انڈیا ٹوڈے" کا پاکستان کو خراج

لندن ۲۳ مارچ - سوراج ہاؤس کی اشاعت "انڈیا ٹوڈے" کی حالیہ اشاعت میں جو اوورسیز انڈین ایسوسی ایشن اور فیڈریشن آف انڈین ایسوسی ایشنز کے اشتراک سے شائع ہوتا ہے - پاکستان کو خراج تحسین ادا کیا گیا ہے - اور ہندوستان کی کشمیر کے متعلق حکمت عملی پر تنقید کی گئی ہے -

اس گہرے اثر کا ذکر کرنے کے بعد جو اپنے اور بھارت کے درمیان متنازع مسائل کو ثالثی کے حوالہ کر کے ان کے فیصلہ کو قبول کر لینے پر پاکستان کے راضی ہو جانے سے دوسرے ممالک پر پڑا ہے "انڈیا ٹوڈے" رقمطراز ہے کہ "اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ داخلی اور خارجی معاملات میں پاکستان کی حکمت عملی بہتر اور دوررس ہے - اس کی اقتصادی حالت بھارت سے مضبوط تر ہے - کاش بھارت کا اقتصادی نظام بھی اتنا ہی اچھا اور تسلی بخش ہوتا" (اسٹار)

مصر کے لئے شامی غلّہ

دمشق ۲۳ مارچ - شام کی حکومت نے مصری حکومت کو مطلع کیا ہے - کہ اسے افسوس ہے کہ وہ سرکاری سطح پر مصر کو شامی غلہ نہیں مہیا کر سکتی - لیکن وہ شام کے برآمد کرنے والوں کو یہ اجازت دینے کو تیار ہے کہ وہ ۲۰۵ ہزار ٹن غلہ کے لئے مصری حکومت یا مصر کے درآمد کرنے والوں سے معاہدہ کر لیں -

اس سلسلہ میں شام کی حکومت نے مصر کو دعوت دی ہے کہ وہ متعلقہ تاجروں سے تفصیل طے کرنے کے لئے اپنا ایک مشن روانہ کرے - (اسٹار)

دہلی میں بچوں کے جرائم میں اضافہ

نئی دہلی ۲۳ مارچ - وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے بیان کے مطابق دہلی میں بچوں کے جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے -

وزیر مذکور نے بتایا - کہ اسکی وجہ بڑھتی ہوئی اقتصادی بدحالی اور معقول تعلیمی سہولتوں کا فقدان ہے - جس کی وجہ سے بچے جرائم کے عادی ہو جاتے ہیں -

انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ اس کے اسباب زیادہ تر اقتصادی اور سماجی تھے - اس میں اسی وقت کمی ہوگی - جب شہر کی حالت سدھر جائے گی لیکن حکومت کے زیر غور دہلی میں بچوں کے متعلق ایک قانون کے نفاذ کی اسکیم تھی - (اسٹار)

شامی یہودیوں کی جائیداد

دمشق ۲۳ مارچ "المنار" اطلاع پرداز ہے کہ شام کی حکومت ان شامی یہودیوں کی جائداد کی جائداد کی ضبطی کے سوال پر غور کر رہی ہے جو "اسرائیل" میں آباد ہونے کے لئے ملک چھوڑ کر چلے جاتے ہیں -

اغلب ہے کہ اس کارروائی کی منظوری کے متعلق ایک قانون بنا دیا جائے گا - اور ایسے اشخاص کو شامی قومیت سے محروم کرنے کے متعلق بھی ایک قانون بنے گا (اسٹار)

کشمیر ٹیچرز ایسوسی ایشن کا مطالبہ

راولپنڈی ۲۳ مارچ - کشمیر ٹیچرز ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ میں کشمیر کی حکومت سے مطالبہ کیا ہے - کہ ریاست کے ملازمین کی تنخواہوں کی شرح پر نظر ثانی کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے

اجلاس میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ کمیشن کی آخری سفارشات منظور ہونے تک عبوری دور کے لئے ملازمین کو ان کی تنخواہوں کی ۵ فیصدی ۳ کے حساب سے مہنگائی الاؤنس دیا جائے - (اسٹار)

خفیہ فوجی کاغذات کی چوری

لندن ۲۳ مارچ - کسلے اخبارات کے نامہ نگار پیرس کا کہنا ہے - کہ خیال کیا جاتا ہے - کہ روس کے لئے کام کرنے والے پولش جاسوسوں نے برطانیہ اور مغربی یورپ کے دفاع کے متعلق خفیہ فوجی کاغذات چرائے ہیں - بیان کیا جاتا ہے کہ جاسوسوں کا یہ گروہ پیرس کے نزدیک فونٹین بیو میں ویسٹرن یونین آفس کے صدر دفتر میں کام کرتا تھا - (اسٹار)

بھارت میں دیہاتی قرضے

بھارت میں ۳۱ جنوری ۱۹۵۰ تک قریباً چار کروڑ ۴۴ لاکھ روپے کی رقم دیہاتی قرضوں کے طور پر دی گئی - سب سے زیادہ قرضے یعنی دو کروڑ ۴۳ لاکھ روپے پنجاب اور پیپسو میں دیئے گئے - دوسرے درجہ پر راجستھان میں ایک کروڑ دس لاکھ روپے اور تیسرے درجہ پر مغربی بنگال میں یعنی ۸۲ لاکھ روپے دیئے گئے جو حکومت بھارت نے ریاستی حکومتوں کو قرض دے دی ہیں -

بھارت میں کھانڈ کے کارخانے

لاہور ۲۳ مارچ - اس وقت بھارت میں ۱۲۲ کارخانے کھانڈ تیار کر رہے ہیں - فروری کے آخر تک سات لاکھ ۲۵ ہزار چھ سو چار ٹن کھانڈ تیار ہو چکی تھی - فروری ۱۹۵۰ء میں ۹۳ ہزار بارہ ٹن کھانڈ کی کھپت ہوئی -